پنجتنؑ کا سفینہ

بنا سب کا سہارا پنجتنؑ کا سفینہ
نوحؑ سے بھی ہے اعلیٰ پنجتنؑ کا سفینہ
ہوا جو بھی سوار اُسے لے گیا پار

سارے دریا غلام کریں طوفاں سلام
بنے جتنے سفینے یہ ہے سب کا امام

اِسکا ہے بادباں چادرِ فاطمہؑ
پاسبانی کرے رحمتِ کبریا

اِس میں بیٹھے ہوئے سب وفادار ہیں
بازو عباسؑ کے اِس کے پتھوار ہیں

وقت ایک ایک پل کرے اِس کا طواف
کوئی دریا نہیں چلے جو کہ خلاف

فضلِ حق سے ملے وہ فضائل اِسے
بوسہ دیتے ہیں خود بڑھ کے ساحل اِسے

جس نے طوفان کا توڑا آ کے حصار
ڈوبتے قلب کو ملا جس سے قرار

دھوم اِس کی بڑی آسماں پر بھی ہے
اِس کی مدحت سرا موجِ کوثر بھی ہے

اِس میں جو آگیا وقت پہ چھا گیا
گھومتے گھومتے خلد میں آگیا

جتنے کم نسل ہیں جتنے بے نور ہیں
جتنے بد بخت ہیں آج بھی دور ہیں

کہہ رہا ہے یقیں کیا فلک کیا زمیں
کوئی گوہرؔ کہیں اُسکا ثانی نہیں